روزنامہ راشٹریہ سہارا
نئی دہلی 6 فروری 2018، منگل

مسلم خواتین کو سائنسی علوم میں آگے آنے کی ضرورت: نجمہ ہپت اللہ

جامعہ ملیہ میں 4 روزہ ورکشاپ کا افتتاح ◆ طلبا کی ٹریننگ کیلئے امریکی ماہرین کی خدمات حاصل ◆ جموں کشمیر کی طالبات بھی شریک

WOMEN IN STEM ROADSHOW 2018
U.S. Department of State

4 روزہ ورکشاپ کے افتتاح کے موقع پر ڈاکٹر کرلن اروِنگ، چانسلر نجمہ ہپت اللہ، پروفیسر سلطانہ این ناہر، وائس چانسلر طلعت احمد و دیگر .... (تصویر: ایس این بی)

نئی دہلی (ایس این بی)

خواتین کو سائنسی اور سماجی علوم کے تئیں بیدار کرنے کے لئے 4 روزہ ورکشاپ کا انعقاد امریکہ کے اوہیو اسٹیٹ یونیورسٹی کی جانب سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سی آئی ٹی کانفرنس ہال میں کیا گیا ہے۔ اس ورکشاپ میں جموں کشمیر کی تقریباً 25 طالبات شریک ہیں۔ اس ورکشاپ کا مقصد مسلم خواتین کو سائنسی علوم کے تئیں خود مختار بنانا اور اس میدان میں ان کی ہمت افزائی کرنا ہے۔

اس موقع پر منی پور کی گورنر اور چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ نجمہ ہپت اللہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہماری زندگی کی بنیادی ضرورتوں میں سے ہے جس میں سائنس کو اہم درجہ حاصل ہے۔ سائنس کا مقصد غور و فکر کے علاوہ انسانی زندگی کو آسانی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے قدرتی وسائل کی حفاظت اور اس کے تئیں بیدار ہونے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ سائنس کو ہمیں ان دکھوں کا مداوا بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ خواتین کی کاٹ جہاں سے ہمیں انتخاب کرنا چاہئے۔ سائنس کے بارے میں مختلف قسم کے مفروضات ہیں۔ ضرورت ہے کہ ہم چیزوں کو بہتر انداز سے سمجھیں اور جانچیں اور اس کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور یہ چیز ہمیں سائنسی علوم کے ادراک سے ہی حاصل ہو سکتی ہیں۔

پروگرام ڈائریکٹر پروفیسر سلطانہ این ناہر نے کہا کہ اس کا مقصد خواتین کے مابین سائنسی اور سماجی علوم کے تئیں بیداری پیدا کرنا ہے۔ اس ورکشاپ کے ذریعے طالبات کو بتلایا جائے گا کہ وہ بیرون ممالک خصوصاً امریکہ میں کیسے تعلیم حاصل کر سکتی ہیں۔ اس کے کیا ذرائع اور وسائل ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے ذریعے خواتین خصوصاً تخلیقی طور پر طالبات کی شخصیت کے ارتقا اور تعلیم کے میدان میں ان کی ہمت افزائی کرنا ہے۔ اس موقع پر ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر کرلن اروِنگ اور ڈاکٹر کمال پرحان بھی شریک تھے جن کا تعلق اوہیو اسٹیٹ یونیورسٹی سے ہے۔ دونوں نے اپنے تاثرات میں سائنس اور سماجی علوم کے تئیں خواتین کو خود مختار ہونے کی بات کرتے ہوئے کہا کہ سائنس اس وقت ایک عالمگیر موضوع ہے جسے نظر انداز کرنا ناممکن ہے۔ اس موقع پر بین الاقوامی تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر سمیت پروفیسر ہارون رحمن صدیقی، رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ اے پی صدیقی، ڈائریکٹر ایف ٹی کے سی آئی ٹی پروفیسر رضا جانب احمد، پروفیسر ہارون جاوید، ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر فرقان قمر وغیرہ موجود تھے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں برونئی کی یونیورسٹی کے وفد کی آمد

شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے اساتذہ و ریسرچ اسکالرس سے باہمی تعاون کی درخواست

نئی دہلی (ایس این بی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں برونئی کی یونیورسٹی اسلام سلطان شریف علی کے ایک وفد نے دورہ کیا۔ اس کے ریکٹر ڈاکٹر حاجی نور عارفین بن حاجی زینل نے اپنی یونیورسٹی کے نصاب اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کا تفصیلی تعارف کراتے ہوئے مستقبل میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس کو برونئی آکر تحقیق کے کاموں میں باہمی تعاون کی درخواست کی اور سوالوں کے جوابات دیے۔ یہ پروگرام کمیٹی روم نہرو گیسٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔

شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے صدر پروفیسر محمد اسحاق نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ کا تعارف کرایا اور تجویز پیش کی کہ تعلیم و ثقافت کے مختلف شعبوں میں شعبہ کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات کے ذریعہ تعلیمی تجربات کا تبادلہ کیا جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں یہ تعلقات مزید مضبوط و مستحکم ہوں گے۔ پروفیسر اقتدار محمد خان، ڈائریکٹر اسپورٹس اور سابق صدر شعبہ نے کہا کہ وہاں کے ذمہ داروں کو صرف علاقائی تاریخ اور دینیات کی تعلیم تک ہی اپنی یونیورسٹی کی تعلیمی و ثقافتی سرگرمیوں کو محدود نہیں رکھنا چاہیے۔ پروفیسر سید شاہد علی نے دونوں ملکوں کی زبانوں میں تحقیقی مقالات کی اشاعت کی تجویز پیش کی۔

اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر محمد ارشد، ڈاکٹر خالد خان، جناب جنید حارث، ڈاکٹر مفتی مشتاق تجاروی، ڈاکٹر عمر فاروق، ڈاکٹر خورشید آفاق، ڈاکٹر نجم السحر، اسامہ شعیب علیگ، محمد مسیح اللہ، جاوید اختر اور تحسین زماں کے علاوہ ریسرچ اسکالرس کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔